Digitized by Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمن الرحیم

ان الفضل بید اللہ یؤتیہ من یشآء
عسی ان یبعثک ربک مقاما محمودا

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ الفضل ربوہ

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

The Daily
ALFAZL
RABWAH

بروز اتوار

قیمت فی پرچہ ۱۵ پیسے

جلد ۲۷/۶۲ | ۲۶ رجب ۱۳۹۳ھ ، ۲۶ ظہور ۱۳۵۲ ہش ، ۲۶ اگست ۱۹۷۳ء | نمبر ۱۹۴

خلافت لائبریری ربوہ

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ لندن سے بخیریت ہیگ پہنچ گئے

حضور کی صحت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے، الحمد للہ

ربوہ ۲۴ ظہور۔ دی ہیگ (ہالینڈ) سے مکرم پرائیویٹ سیکرٹری صاحب کا ۲۱ ماہ ظہور ۱۳۵۲ ہش مطابق ۲۱ اگست ۱۹۷۳ء کا مرسلہ کیبل گرام آج ۲۴ ماہ ظہور (اگست) کو محترم صاحبزادہ مرزا منصور احمد صاحب امیر مقامی کی خدمت میں موصول ہوا ہے۔ جس میں انہوں نے اطلاع دی ہے کہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ ۲۰ ماہ ظہور کو صبح لندن سے بخیریت ہالینڈ کے دارالحکومت دی ہیگ پہنچ گئے ہیں۔ حضور کی صحت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے کیبل گرام کا ترجمہ درج ذیل کیا جاتا ہے:۔

"دی ہیگ ۲۱ اگست (کیبل گرام)
حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ دوشنبہ (۲۰ اگست) کی صبح کو بخیریت دی ہیگ پہنچ گئے ہیں۔ حضور کی صحت بفضلہ تعالیٰ اچھی ہے۔ التزام سے دعائیں جاری رکھنے کی درخواست ہے۔ (پرائیویٹ سیکرٹری)

احباب جماعت حضور ایدہ اللہ اور حضرت بیگم صاحبہ مدظلہا کی صحت و عافیت سفر بابرکت ہونے اور بخیریت واپسی کے لئے خاص توجہ اور التزام سے دعائیں کرتے رہیں۔

ربوہ ۲۵ ظہور۔ کل مسجد اقصیٰ میں نماز جمعہ محترم مولانا ابوالعطاء صاحب نے پڑھائی آپ نے خطبہ جمعہ میں عالم اسلام کے مصائب اور بالخصوص قہر الٰہی کے آئینہ دار موجودہ ہولناک سیلاب کا ذکر کرنے کے بعد احباب جماعت کو ان ایام میں خصوصیت سے دعائیں کرنے کی تحریک فرمائی کہ اللہ تعالیٰ مسلمانوں پر رحم فرمائے اور انہیں اپنی رضا کی راہوں پر چلنے کی توفیق دے۔ آمین

ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

نوع انسان پر شفقت اور اس سے ہمدردی کرنا بہت بڑی عبادت ہے

اللہ تعالیٰ نے جن پر فضل کیا ہے اس کی شکر گزاری یہی ہے کہ وہ مخلوقِ خدا کی خدمت کریں

"نوع انسان پر شفقت اور اس سے ہمدردی کرنا بہت بڑی عبادت ہے اور اللہ تعالیٰ کی رضا حاصل کرنے کے لئے یہ ایک زبردست ذریعہ ہے مگر میں دیکھتا ہوں کہ اس پہلو میں بڑی کمزوری ظاہر کی جاتی ہے۔ دوسروں کو حقیر سمجھا جاتا ہے۔ ان پر ٹھٹھے کئے جاتے ہیں۔ ان کی خبر گیری کرنا اور کسی مصیبت اور مشکل میں مدد دینا تو بڑی بات ہے۔ جو لوگ غرباء کے ساتھ اچھے سلوک سے پیش نہیں آتے بلکہ ان کو حقیر سمجھتے ہیں مجھے ڈر ہے کہ وہ خود اس مصیبت میں مبتلا نہ ہو جاویں۔ اللہ تعالیٰ نے جن پر فضل کیا ہے اس کی شکر گزاری یہی ہے کہ اس کی مخلوق کے ساتھ احسان اور سلوک کریں اور اس خداداد فضل پر تکبر نہ کریں اور وحشیوں کی طرح غرباء کو کچل نہ ڈالیں۔" (ملفوظات جلد ۸ صفحہ ۱۰۲ و ۱۰۳)

"خدا کرے کہ اہل ربوہ خیریت سے رہیں"

حضور ایدہ اللہ کا مکتوب گرامی

ربوہ۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا ۱۶ اگست کا رقم فرمودہ جو مکتوب گرامی ربوہ میں حضور کے پرائیویٹ سیکرٹری محترم سید مسعود احمد صاحب کے نام موصول ہوا ہے اس میں حضور نے رقم فرمایا ہے:۔

"ربوہ میں بارشوں کی اب کیا کیفیت ہے۔ خدا کرے کہ اہل ربوہ خیریت سے رہیں۔ میری طرف سے تمام احباب کو السلام علیکم کہہ دیں۔ میری طبیعت اچھی ہے۔ والسلام

خاکسار مرزا ناصر احمد"

پیغام امام۔ خدام کے نام

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مکرم صدر صاحب مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کے نام ۱۶ اگست ۱۹۷۳ء کے مکتوب گرامی میں خدام کے نام مندرجہ ذیل پیغام ارسال فرمایا ہے:۔

"میری طرف سے خدام کو کہیں کہ جب تک ضروری ہو کام کو جاری رکھیں اور پوری تندہی اور ہمت سے کام کریں۔ —— تمام احباب اور خدام کو السلام علیکم کہہ دیں میری طبیعت خدا تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔"

پبلشر: مسعود احمد پرنٹر: سید عبدالحی مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ مقام اشاعت: دفتر الفضل دار الرحمت غربی۔ ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ کے سفر انگلستان کے کوائف

تمام جماعت کے نام حضور کا محبت بھرا اسلام اور خصوصی دعاؤں کی تحریک

حضور گھوڑوں کی نمائش دیکھنے تشریف لے گئے نمائش کے منتظم اعلیٰ کی طرف سے پرتپاک استقبال

(محترم پروفیسر چوہدری محمد علی صاحب۔ ایم۔ اے)

محترم چوہدری محمد علی صاحب نے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے سفر انگلستان کے کوائف پر مشتمل ۴ ماہ ظہور ۱۳۵۲ ہش (مطابق ۴ اگست ۱۹۷۳ء) کی جو رپورٹ لندن سے محترم صاحبزادہ مرزا منصور احمد صاحب امیر مقامی کی خدمت میں ارسال فرمائی ہے اس میں وہ تحریر فرماتے ہیں:-

لندن ۴ ظہور ۱۳۵۲ ہش مطابق ۴ اگست ۱۹۷۳ء

آج یعنی ۴؍۸ کو بروز ہفتہ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کینٹ (KENT) میں سیون اوکس (Seven oks) کے مقام پر فاک کامن (Fowke Common) میں سیون اوکس رائڈنگ کلب کے زیر اہتمام ہارس شو (گھوڑوں کی نمائش) دیکھنے کے لئے تشریف لے گئے۔ حضور کا قافلہ ۲۰ افراد پر مشتمل تھا روانگی صبح سوا آٹھ بجے ہوئی۔ یہ نمائش جس میدان میں ہو رہی تھی وہ مشن ہاؤس سے ۳۵ میل کے فاصلے پر نہایت سرسبز اور پُرفضا ماحول میں واقع ہے۔ نمائش کی سلور جوبلی منائی جا رہی ہے حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نمائش گاہ میں نو بج کر چالیس منٹ پر پہنچ گئے۔ نمائش چار دائروں یا (Rings) میں ہو رہی تھی۔ ایک پانچواں دائرہ Dressage کے مقابلوں کے لئے الگ مخصوص کیا گیا تھا۔ مختلف نسل اور قد کے ۵۰۰ گھوڑوں نے اس نمائش میں شرکت کی۔ یہ گھوڑے ٹرکوں پر لائے گئے تھے مقابلے زیادہ تر Jumps یعنی رکاوٹوں کو پھلانگنے سے تعلق رکھتے تھے۔ چھوٹے قد کے ٹٹو Ponies جو اور نیم عرب نسل کے گھوڑے خصوصیت سے بہت دلچسپی سے دیکھے گئے۔ بچوں کے مختلف مقابلوں میں حصہ لینے والے بچوں اور بچیوں نے جن میں سے بعض کی عمر سات سال سے متجاوز نہ تھی حیرت انگیز شاہسواری کے مظاہرے کئے۔ ایک بچہ تو اتنا چھوٹا تھا کہ حضور نے اس کے متعلق فرمایا کہ [illegible] آسکتا تھا۔

حضور نے ان گھوڑ سوار ننھے ننھے بچوں کی تعداد پوچھی اور ارشاد فرمایا کہ یہ تعداد [illegible] حضور نے مختلف گھوڑوں کے [illegible] اور مالکوں سے ان کے گھوڑوں کی نسل اور قسم کے متعلق تبادلہ خیال فرمایا۔ خصوصاً ننھے سواروں سے حضور نے نہایت پیار اور شفقت سے گفتگو فرمائی۔ وہ بھی حضور سے اتنے بے تکلف ہو گئے کہ کئی دوبارہ حضور سے ملنے کے لئے آئے۔

حضور نے امید ظاہر کی کہ اللہ کرے کہ ہمارے ملک کے بچے بھی اسی شوق اور دلیری سے گھوڑسواری میں طاق ہو جائیں۔ دو ایک بچے کسی روک کو پھلانگتے وقت کم از کم دو بار گھوڑے سے گرے۔ لیکن مسکراتے ہوئے پھر سوار ہو کر مقابلوں میں شامل ہو گئے۔

نمائش کے چیف سٹورٹ مسٹر جے۔ ایس ینگز (Mr. J. S. Youngs) نے حضور کا استقبال کیا۔ اور نمائش کے متعلق تفاصیل بتائیں۔ لاؤڈ سپیکر پر بھی اعلان کیا جس میں منتظمین کی طرف سے حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی تشریف آوری پر ممنونیت کے جذبات کا اظہار کیا گیا۔ مسٹر ینگز نے اعلان کرتے ہوئے کہا کہ تمام حاضرین یہ سن کر خوش ہوں گے کہ آج کی تقریب پر حضرت حافظ مرزا ناصر احمد خلیفۃ المسیح الثالث امام جماعت احمدیہ بنفس نفیس ہمارے درمیان تشریف فرما ہیں۔ ان کی تشریف آوری سے ہماری عزت افزائی ہوئی ہے آپ گھوڑوں کے بہت قدردان ہیں اور آپ نے خود بھی گھوڑے پال رکھے ہیں۔ یہ اعلان دو بار کیا گیا۔

حضور جب نمائش گاہ میں پہنچے تو آسمان صاف تھا اور دھوپ نکلی ہوئی تھی حضور نے فرمایا کہ موسم بہت اچھا ہے اس پر مسٹر ینگز نے عرض کی کہ موسمیات والوں نے تو خراب موسم کی پیشگوئی کی ہے اور پچھلے کئی سال سے اس موقع پر موسم خراب ہو جاتا ہے۔ ہمیں ڈر ہے کہ سابقہ سالوں کی طرح موسم خراب نہ ہو جائے۔ الحمد للہ کہ سارا دن موسمیات والوں کی پیشگوئی غلط ثابت ہوتی رہی۔ ساری نمائش اور اس کے مختلف حصوں کو حضور نے گھوم پھر کر دیکھا، گھوڑوں کو پیار کیا اور گھوڑسواروں سے ایسا محبت اور بے تکلفی کا سلوک کیا کہ لوگ آہستہ آہستہ حضور سے مانوس ہونے شروع ہو گئے۔ ایک سات سالہ بچی آمنڈا (Amanda) جس کی چھ سالہ گھوڑی مسٹی (Misty) حضور نے پسند فرمائی تھی حضور سے بہت مانوس ہو گئی۔ لڑکی کے والد مسٹر جے اے بورن (Mr. J. A. Bourne) کو بھی حضور کی شفقت سے حصہ ملا۔ بورن صاحب
2 Earls Cottages Mark Cross Sussex.
کے رہنے والے ہیں اور اچھے گھوڑوں کے بے حد شوقین ہیں۔

تقسیم انعامات سے قبل حضور نے منتظمین کے ذریعہ سب سے کم عمر اور ننھے سوار کے لئے انعام بھجوایا جس کا لاؤڈ سپیکر پر دو دفعہ اعلان کیا گیا۔

مسٹر پیٹرک مارٹن۔
Mr. Patric Martin
21-Hilden borough Road,
Seven oakes — Kent.

ایک جرنلسٹ کے ہمراہ حضور کی خدمت میں حاضر ہوئے۔ یہ صاحب کسی زمانے میں چیفس کالج لاہور میں پڑھتے رہے ہیں۔ اردو بول لیتے ہیں۔ حضور سے تھوڑا سا اردو میں کچھ دیر گفتگو کی۔ پنجابی کا بھی ایک آدھ فقرہ بول کر سنایا۔ ان کے ساتھ آنے والے جرنلسٹ نے بھی حضور سے کچھ سوالات کئے۔ ان دونوں نے حضور سے پوچھا کہ اس وقت کے انگلستان اور پرانے انگلستان میں جب حضور آکسفورڈ میں زیر تعلیم تھے کیا فرق ہے حضور نے فرمایا کہ بہت فرق آچکا ہے تو مسٹر مارٹن نے کہا فرق تو لاہور میں بھی بہت آچکا ہوگا حضور نے فرمایا کہ لاہور نے ترقی کی ہے لیکن انگلستان نے تنزل۔ فرمایا اب لوگ عدم اطمینان کا شکار ہیں۔ اس پر مسٹر مارٹن نے عرض کیا کہ اس کی وجہ یہی ہے کہ لوگ مادیت کی طرف بہت جھک گئے ہیں۔

ایک خاتون حضور کے پاس آئی اور بے ساختہ کہنے لگی کہ آپ سے بڑھ کر شفیق انسان خصوصاً ننھے بچوں کے حق میں شفیق میں نے عمر بھر نہیں دیکھا۔

واپسی کے وقت حضور نے چائے ایگلز نیسٹ (Eagles nest) میں جو "بلیک ایگل کلب" (Black Eagle Club) کا ریسٹورنٹ ہے نوش فرمائی۔ ریسٹورنٹ کے باہر ایک منی ٹریکٹر کو دیکھ کر حضور نے پسندیدگی کا اظہار فرمایا۔ ٹریکٹر سے گھاس کے میدان کی گھاس کاٹی جا رہی تھی۔ یہیں پر اٹلی کے سیاحوں کا گروپ جس میں بہت سے بچے شامل تھے حضور سے ملا۔ ان میں سے ایک خاتون نے حضور سے سوال کیا کہ آپ کی کتنی بیویاں ہیں۔ اس پر حضور نے فرمایا کہ صرف ایک۔ اس پر وہ بہت متعجب ہوئی۔ کیونکہ اسلام کے متعلق ان کی غلط فہمیاں اب تک قائم ہیں اور وہ سمجھتے ہیں کہ اسلام میں چار شادیاں کرنا لازمی ہے۔ بچوں نے جو حضور سے بے حد گھل مل گئے تھے حضور کے ساتھ فوٹو کھنچوائے۔ رخصت کے وقت ایک ننھے منے کو حضور نے تحفہ دیا۔ جب حضور کی کار روانہ ہوئی تو ساری پارٹی خصوصاً بچوں نے ہاتھ ہلا ہلا کر حضور کو الوداع کہا۔

الحمد للہ کہ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ اور حضرت سیدہ بیگم صاحبہ سلمہا اللہ تعالیٰ کی صحت اچھی ہے۔ البتہ حضور آج تقریباً سارے دن کی کوفت سے تھکے ہوئے ہیں۔ حضور تمام جماعت کو محبت بھرا اسلام کہتے ہیں۔ اور ارشاد فرماتے ہیں کہ اسلام اور احمدیت کی اشاعت اور غلبے اور حضور کے سفر کے بابرکت ہونے اور بخیریت واپسی کے لئے دعائیں کرتے رہیں۔ باقی افراد قافلہ بھی خیریت سے ہیں۔

ماہانہ رپورٹ کارگزاری انصار اللہ

جن مجالس نے ابھی تک ماہانہ رپورٹ کارگزاری بابت ماہ وفا ر جولائی مرکز میں نہیں بھجوائی۔ ان سے درخواست ہے کہ وہ جلد اپنی رپورٹ مرکز میں بھجوا دیں۔

مرکز میں رپورٹ بھجوانے کے لئے ہر ماہ کی دس تاریخ مقرر ہے۔ اس تاریخ تک ہر مجلس کی طرف سے رپورٹ آنی ضروری ہے۔

(قائد عمومی مجلس انصار اللہ مرکزیہ)

الفضل روزنامہ ربوہ

مورخہ ۲۶ ظہور ۱۳۵۲ہش

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مشکلات کی کنجی اور ترقی کا زینہ

ہم گذشتہ شمارہ میں روزنامہ "جنگ" راولپنڈی کے حوالہ سے اس امر پر روشنی ڈال چکے ہیں کہ اس زمانہ کا ایک بہت بڑا روحانی مرض جس میں مسلمان مبتلا ہیں یہ ہے کہ جو لوگ خدا تعالیٰ کی عبادت کرتے بھی ہیں ان کی غالب اکثریت محض رسم اور عادت کے طور پر عبادت بجالاتی ہے یہی وجہ ہے کہ عبادت گذار اقلیت کے اس غالب حصہ کے نزدیک نماز کی اس سے زیادہ اور کوئی حقیقت نہیں ہے کہ بعض کلمات زبان سے دہرائے جائیں یا جسم کو مشین کی طرح حرکت دے کر اُٹھک بیٹھک کر لی جائے۔ سو گویا نماز کی اصل روح مفقود ہو کر رہ گئی ہے۔ اسی لئے عام طور پر یہی دیکھنے میں آتا ہے کہ لوگ بظاہر نمازی ہونے کے باوجود ہر قسم کے دھوکہ فریب جعلسازی اور لوٹ کھسوٹ میں قطعاً کوئی عار محسوس نہیں کرتے یہ صورت حال انہیں دن بدن ہلاکت کی طرف لے جارہی ہے۔

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام چونکہ اس آخری زمانہ میں اسلام کو از سر نو زندہ اور غالب کرنے کی غرض سے مبعوث ہوئے تھے اس لئے آپ نے احیاء اسلام کے سلسلہ میں جہاں اور بہت سے عظیم الشان کارنامے سرانجام دیئے وہاں نماز کی حقیقت اور اس کی انقلاب انگیز تاثیرات کو بھی کھول کھول کر بیان فرمایا اور پھر اپنی قوت قدسیہ کے زیر اثر اپنے متبعین کو حقیقی معنوں میں نمازی بنا کر ان کی زندگیوں میں ایک انقلاب عظیم برپا کر دکھایا۔ ہم ذیل میں حضور علیہ السلام کی بعض پُر معارف تحریرات اور انقلاب انگیز ارشادات ہدیۂ قارئین کرتے ہیں جن میں حضورؑ نے نماز کی حقیقت اور اس کی انقلاب انگیز تاثیرات پر بہت مسحور کن انداز میں روشنی ڈالی ہے مثال کے طور پر حضورؑ نماز کی حقیقت بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں:-

"مفہوم لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ کے سننے کے بعد نماز کی طرف توجہ کرو جس کی پابندی کے واسطے بار بار قرآن شریف میں تاکید کی گئی ہے لیکن ساتھ ہی اس کے یہ فرمایا گیا ہے کہ فَوَیْلٌ لِّلْمُصَلِّیْنَ الَّذِیْنَ ھُمْ عَنْ صَلَاتِھِمْ سَاھُوْنَ ویل ہے ان نمازیوں کے واسطے جو کہ نماز کی حقیقت سے بے خبر ہیں۔ سو سمجھنا چاہیئے کہ نماز ایک سوال ہے جو کہ انسان [illegible] کے وقت درد اور رقّت کے ساتھ اپنے خدا کے حضور میں کرتا ہے کہ اس کو لقاء اور وصال ہو کیونکہ جب تک خدا کسی کو پاک نہ کرے کوئی پاک نہیں ہو سکتا اور جب تک وہ خود وصال عطا نہ کرے کوئی وصال کو حاصل نہیں کر سکتا۔۔۔ پاک جذبات کے پیدا کرنے کے واسطے خدا تعالیٰ نے نماز رکھی ہے۔ نماز کیا ہے؟ ایک دعا جو درد، سوزش اور حرقت کے ساتھ خدا تعالیٰ سے طلب کی جاتی ہے تاکہ بد خیالات اور بُرے ارادے دفع ہو جاویں اور پاک محبت اور پاک تعلق حاصل ہو جاوے اور خدا تعالیٰ کے احکام کے ماتحت چلنا نصیب ہو۔ صلوٰۃ کا لفظ اس بات پر دلالت کرتا ہے کہ دعا صرف زبان سے نہیں بلکہ اس کے ساتھ سوزش اور جلن اور حرقت کا ہونا ضروری ہے۔ خدا تعالیٰ دعا کو قبول نہیں کرتا جب تک انسان دعا میں ایک موت تک نہیں پہنچتا"۔

(تقاریر جلسہ سالانہ ۱۹۰۶ء ص۶)

اسی طرح آپ بے دلی سے یا محض رسماً نہیں بلکہ حضورِ قلب کیساتھ نمازیں ادا کرنے کی تلقین کرتے ہوئے فرماتے ہیں:-

"نمازیں ایسے ادا نہ کرو جیسے مرغی دانہ کے لئے ٹھونگا مارتی ہے بلکہ نماز سوز و گداز سے ادا کرو اور دعائیں بہت کیا کرو۔ نماز مشکلات کی کنجی ہے۔۔۔ چاہیئے کہ نماز کی جس قدر جسمانی صورتیں ہیں ان سب کے ساتھ دل بھی ویسے ہی تابع ہو۔ اگر جسمانی طور پر کھڑے ہو تو دل بھی خدا کی اطاعت کے لئے ویسے ہی کھڑا ہو۔ اگر جھکو تو دل بھی ویسے ہی جھکے اگر سجدہ کرو تو دل بھی ویسے ہی سجدہ کرے۔ دل کا سجدہ یہ ہے کہ کسی حال میں خدا کو نہ چھوڑے جب یہ حالت ہوگی تو گناہ دور ہونے شروع ہو جاویں گے"۔

(ملفوظات جلد ششم ص۳۶)

نیز آپ اس امر کو واضح کرتے ہوئے کہ جب تک نماز اس رنگ میں ادا نہ کی جائے وہ حقیقی معنوں میں نماز نہیں کہلا سکتی اور نہ اُس کا کوئی نتیجہ اور اثر ظاہر ہو سکتا ہے فرماتے ہیں:-

"نماز اُس وقت حقیقی نماز کہلاتی ہے جبکہ اللہ تعالیٰ سے سچا اور پاک تعلق ہو اور اللہ تعالیٰ کی رضا اور اطاعت میں اس حد تک فنا ہو اور یہاں تک دین کو دنیا پر مقدم کر لے کہ خدا تعالیٰ کی راہ میں جان تک دیدینے اور مرنے کے لئے تیار ہو جائے جب یہ حالت انسان میں پیدا ہو جائے اس وقت کہا جائے گا کہ اُس کی نماز نماز ہے۔ مگر جب تک یہ حقیقت انسان کے اندر پیدا نہیں ہوتی اور سچے اخلاص اور وفاداری کا نمونہ نہیں دکھلاتا اُس وقت تک اس کی نمازیں اور دوسرے اعمال بے اثر ہیں"

(ملفوظات جلد ششم ص۲۴)

پھر آپؑ اس امر کو واضح کرتے ہوئے کہ نماز کی اصل حقیقت سے بے خبر ہونے اور محض رسماً نمازیں پڑھنے کی وجہ سے ہی مسلمانوں پر زوال آیا ہے فرماتے ہیں:-

"اصل میں مسلمانوں نے جب سے نماز کو ترک کیا یا اسے دل کی تسکین آرام اور محبت سے اس کی حقیقت سے غافل ہو کر پڑھنا ترک کیا ہے تب ہی سے اسلام کی حالت بھی معرضِ زوال میں آئی ہے۔ وہ زمانہ جس میں نمازیں سنوار کر پڑھی جاتی تھیں غور سے دیکھ لو کہ اسلام کے واسطے کیسا تھا۔ ایک دفعہ تو اسلام نے تمام دنیا کو زیر پا کر دیا تھا۔ جب سے اسے ترک کیا خود بھی متروک ہو گئے ہیں۔ درد دل سے پڑھی ہوئی نماز ہی ہے کہ تمام مشکلات سے انسان کو نکال لیتی ہے۔ ہمارا بارہا کا تجربہ ہے کہ اکثر کسی مشکل کے وقت دعا کی جاتی ہے ابھی نماز میں ہی ہوتے ہیں کہ خدا نے اس امر کو حل اور آسان کر دیا ہوا ہوتا ہے۔

نماز میں کیا ہوتا ہے یہی کہ عرض کرتا ہے التجا کے ہاتھ بڑھاتا ہے اور دوسرا اُس کی عرض کو اچھی طرح سنتا ہے۔ پھر ایک ایسا وقت بھی ہوتا ہے کہ جو سنتا تھا وہ بولتا ہے۔ گذارش کرنے والے کو جواب دیتا ہے۔ نمازی کا یہی حال ہے۔ خدا کے آگے سربسجود رہتا ہے اور خدا تعالیٰ کو اپنے مصائب اور حوائج سناتا ہے۔ پھر آخر سچی اور حقیقی نماز کا یہ نتیجہ ہوتا ہے کہ ایک وقت جلد آ جاتا ہے کہ خدا تعالیٰ اس کے جواب کے واسطے بولتا اور اس کو جواب دے کر تسلی دیتا ہے۔ بھلا یہ بجز حقیقی نماز کے ممکن ہے"۔

(ملفوظات جلد پنجم ص۲۵ / ۲۵۵)

چونکہ آپ اسلام کو از سر نو زندہ اور غالب کرنے کی غرض سے مبعوث ہوئے تھے اس لئے آپ نے اپنے متبعین کو مخاطب کر کے سب سے زیادہ زور اس بات پر دیا کہ وہ نماز کی حقیقت سے باخبر ہو کر اسے اس کی پوری شرائط کے ساتھ ادا کرنے والے بن جائیں چنانچہ آپ فرماتے ہیں:-

"میں پھر تمہیں بتلاتا ہوں کہ اگر خدا تعالیٰ سے سچا تعلق حقیقی ارتباط قائم کرنا چاہتے ہو تو نماز پر کاربند ہو جاؤ اور ایسے کاربند ہو کہ تمہارا جسم نہ تمہاری زبان بلکہ تمہاری روح کے ارادے اور جذبے سب کے سب ہمہ تن نماز ہو جائیں"۔

(ملفوظات جلد اول ص۱۶۳)

یہ ایک حقیقت ہے کہ آپ کے متبعین حقیقی نماز پر ایسے کاربند ہوئے کہ ان کے جسم اور ان کی زبانیں ہی نہیں بلکہ ان کی روح کے ارادے اور جذبے ہمہ تن نماز ہو گئے۔ انہی ہستیوں پر وارد ہونے والے اس عظیم روحانی انقلاب کا ہی یہ نتیجہ ہے کہ انہیں اور انکی نسلوں کو بڑھ چڑھ کر مالی و جانی قربانیاں پیش کر کے اسلام کو دنیا میں غالب کرنے کی توفیق ملتی چلی آ رہی ہے حتی کہ اب دنیا میں ایک انقلاب عظیم رونما ہوا چاہتا ہے۔

الغرض رسمی نماز نہیں بلکہ حقیقی نماز تمام مشکلات کی کنجی اور ترقی کا زینہ ہے مسلمانوں کے تمام مصائب اور مشکلات کے دور ہونے اور ترقی کی راہ پر گامزن ہو کر عظمت رفتہ کو دوبارہ حاصل کرنے کا یہی ایک طریق ہے کہ نماز کی حقیقت سے آگاہ ہو کر اسے اسکی پوری ۲

۲ شرائط کے ساتھ ادا کریں اور اس پر ایسے کاربند ہوں کہ پھر اس میں کسی قسم کے تخلف کا سوال ہی پیدا نہ ہو

Digitized by Khilafat Library Rabwah

بانیٔ تحریک آزادیٔ کشمیر۔ خواجہ غلام نبی گلکار انور

مکرم مولوی محمد اسد اللہ صاحب قریشی مربی سلسلہ احمدیہ گلگت

(۲)

پاکستان کیلئے خدمات

۱۹۴۷ء میں صوبہ سرحد میں پاک بھارت سے الحاق کیلئے ریفرنڈم ہو رہا تھا۔ آپ کشمیر سے پاکستان کا پرچار کرنے کیلئے صوبہ سرحد میں آگئے۔ اور یہ لوگوں پر زور دیا کہ انہیں ہندو حکومت کا تلخ تجربہ حاصل ہوا ہے۔ اسلئے انہیں پاکستان سے الحاق کرنا چاہیئے۔ نہ کہ بھارت کے ساتھ۔ کچھ عرصہ مسلم کانفرنس کے تحت پاکستان میں کام کرنے کے بعد جب آپ نے جنگ زرگری اور حصول اقتدار کی ہوس کا غلبہ دیکھا تو اس سے مستعفی ہو کر "ری پبلکن پارٹی" کے نام سے علیحدہ پارٹی بنائی جس کا نصب العین یہ تھا کہ کشمیر کی مکمل آزادی کی جدوجہد کی جائے اگرچہ آپ کی شدید مخالفت ہوتی رہی مگر آپ جسے صحیح سمجھتے تھے۔ اسے بے باکی اور انتہائی جرأت کے ساتھ پیش کرتے تھے۔

عوام کی صحیح رہنمائی کی غرض سے آپ نے راولپنڈی میں "ہمارا کشمیر" کے نام سے ایک ہفت روزہ نکالا جس میں نتائج سے لاپرواہ ہو کر اپنے نظریات پر پُرزور مؤثر اور مدلل مقالے لکھے جنکی بناء پر بھارت اور کشمیر میں اس اخبار کا داخلہ بند کر دیا گیا۔ اصول پرستی اور پگڑی اچھال صحافت و سیاست سے آپ قطعی دور تھے کچھ عرصہ بعد حکومت پاکستان نے بھی اپنی خاص پالیسیوں کے تحت اس اخبار کو بند کر دیا اس کے بعد آپ نے پاکستان اور آزاد کشمیر کے دوسرے اخبارات کے ذریعہ مضامین کا سلسلہ جاری رکھا۔ اور متعدد نظریاتی مضامین شائع کرائے۔ آپ نظریات کا سودا کرتے تو سخت زندگی سے نجات حاصل کرتے اور اخبار کی اجازت بھی مل جاتی اور خوشحال زندگی بھی بسر کرتے۔ مگر آپ نے ایسا نہیں کیا۔

۱۹۵۸ء میں فیلڈ مارشل ایوب خان کی فوجی حکومت قائم ہوئی تو آپ اور میر عبدالعزیز صاحب سنٹرل جیل راولپنڈی میں نظر بند کر دیئے گئے۔ غریب الوطنی میں آپ کے بال بچوں کو شدید تکالیف کا سامنا ہوا جیل میں بذریعہ خط و کتابت دونوں نے اپنے نظریات کی معقولیت واضح کی تو حکومت نے انہیں چند ماہ بعد رہا کر دیا۔ مرحوم نے ابتدائی ہی میں احمدیت قبول کی اور عیسائیوں (صلیب پرستوں) کا توڑ احمدیت میں یقین کرتے تھے۔ آخر دم تک جماعت اسلامیہ احمدیہ سے پُرخلوص وابستگی رہی اور جن خوبیوں کے آپ مالک تھے۔ وہ احمدیت ہی کے طفیل آپ نے حاصل کی تھیں

آپ کی قبول احمدیت کے حالات "تاریخ احمدیت جموں و کشمیر" میں مل سکتے ہیں پاکستان میں آتے ہوئے ریاستی لیڈروں میں سے صرف آپ کو یہ امتیاز حاصل رہا کہ اپنا قومی کردار بحال رکھا۔ جس کا اعتراف بعض پاکستانی افسروں کو بھی تھا۔ آپ نے اصولوں اور نظریات کی سودا بازی کسی مرحلہ پر نہیں کی۔ اپنے نظریات میں صاحب عزم تھے۔ آپ کو نہ مقبوضہ کشمیر میں خریدا جا سکا۔ نہ پاکستان میں۔ عسرت زندگی گذارتے اور ہر قسم کی قربانی دینے کو تیار رہتے تھے۔ بے باک۔ مخلص مہمان نواز شگفتہ مزاج۔ خود دار۔ ملنسار۔ محب وطن خیال آفرین۔ مفکر۔ ذہین۔ دانشور۔ وضعدار اور بے نیاز انسان تھے اور کئی دیگر خوبیوں کے مالک تھے۔ کشمیر کی عظمت اور آزادی کے ہر آن متمنی اور اس کے لئے فکر مند رہتے جسکا صحت پر اثر تھا۔ آپ نے جامع مسجد سرینگر میں ۱۹۳۱ء کے پہلے جلسہ ہی میں کہا تھا کہ لوگو! اگر میں آزادی سے قبل مر جاؤں یا مارا جاؤں تو میری قبر ایسے چوراہے پر بنانا جہاں سے آزادی ملنے کے بعد مجاہدین آزادی کا گذر ہوتا رہے۔ تاکہ ان کے گذرنے اور چلنے کی آواز سے میری روح کو تسکین حاصل ہوتی رہے۔ اپنی عمر کے آخری حصہ میں اہل کشمیر کے بنی اسرائیل ہونے کی تحقیقات میں تالیف و کلام کرتے رہے۔ جسے شائع کرنے کی مہلت نہ پا سکے۔ خاکسار نے "کشمیری بول چال" لکھی تو اس میں شریک رہے۔ "آزاد کشمیر" کے نام سے ایک پمفلٹ بھی آپ نے لکھا۔ آپ کی زندگی کے کئی گوشے ہیں جنکی تفصیل اس مختصر مضمون میں نہیں ہو سکتی۔ کچھ تفصیل خاکسار کی کتاب "معمار آزادیٔ کشمیر۔ خواجہ غلام نبی گلکار انور" مطبوعہ ۱۹۶۱ء میں مل سکتی ہے۔ جو آپ کے حالات زندگی میں لکھی گئی تھی۔ آپ کی وفات سے بہت سی قیمتی اور شاندار یادوں کا ایک دور بیت گیا۔ تاہم محب وطن ریاستی خواہ خط متارکہ کے ادھر رہتے ہوں یا ادھر۔ آپ کی قربانیاں اور مشن کو نہیں بھولیں گے۔ اور آپ کے مقاصد کو زندہ رکھنے کی کوشش جاری رکھیں گے۔ اللہ تعالیٰ مرحوم کی مغفرت فرمائے اور آپ کے پسماندگان کو خصوصاً آپ کی بے آسرا اہلیہ محترمہ کو صبر جمیل عطا کرے۔ اور خود ان کا حافظ و ناصر ہو۔ آمین۔

صحت وصفائی اور وبائی امراض کی روک تھام

الحاج ڈاکٹر رشید احمد صاحب ایم بی بی ایس۔ ڈی۔ ٹی۔ ایم اینڈ ایچ ربوہ

حالیہ بارشوں اور سیلاب کی وجہ سے قوم کو جو جانی اور مالی نقصان اٹھانا پڑا اس پر کسی کا کوئی بس نہ تھا۔ مجبوری تھی اب جب کہ سیلاب کا پانی اکثر مقامات سے اتر چکا ہے۔ ہمارا کام شروع ہوتا ہے جس کے دو پہلو ہیں۔

۱۔ متاثرین کی دوبارہ آبادکاری۔

۲۔ صحت وصفائی اور وبائی امراض کی روک تھام۔

ایک لحاظ سے دوسرا پہلو زیادہ اہم ہے۔ کیونکہ متاثرین کی آبادکاری بھی افراد کی صحت پر منحصر ہے۔ بارشوں اور سیلاب کی وجہ سے شہروں اور قصبوں میں صفائی کی حالت ابتر ہے۔ کوڑا کرکٹ اور مردہ جانوروں کی لاشوں کی سڑاند سے عفونت پھیلنے کا بہت خطرہ ہے جس سے کئی قسم کی بیماریاں جنم لے سکتی ہیں۔ ناکافی محنت اور نامناسب ماحول کی وجہ سے قوت مدافعت میں کمی واقع ہو گئی ہے۔ مصفا پانی کی شدید قلت ہے اور لوگ نا صاف پانی پینے پر مجبور ہیں۔ ملیریا۔ پیٹ درد دست۔ مروڑ۔ پیچش کی شکایات عام ہو گئی ہیں۔ ایک اندازے کے مطابق کم از کم تیس فیصد کا اضافہ ہو گیا ہے۔ اگر صفائی کا معقول بندوبست نہ ہوا تو ہیضہ اور ٹائیفائیڈ وبائی صورت میں پھوٹ پڑنے کا اندیشہ ہے۔ بچاؤ کے لئے اپنی مدد آپ کے اصول پر عوام کو چاہیئے کہ مندرجہ ذیل ہدایات پر عمل کر کے خود کو بچائیں۔ اور سرکاری عملہ کو دیگر کاموں کے سرانجام دینے کے لئے موقع دیں۔

۱۔ ہیضہ اور ٹائیفائیڈ کے حفاظتی ٹیکے لگوائیں۔

۲۔ جنہوں نے چیچک کا ٹیکہ نہیں لگوایا وہ ضرور لگوائیں۔

۳۔ پانی ابال کر پئیں۔ اس سلسلہ میں تمام ہوٹلوں اور طعام گاہوں کے ارباب اختیار کو چاہیئے کہ وہ ابلا ہوا پانی اپنے گاہکوں کو مہیا کریں

۴۔ گلے سڑے۔ زیادہ پکے اور زیادہ کچے پھل استعمال نہ کریں۔ ارباب اختیار کو چاہیئے کہ ان کی فروخت پر پابندی لگا دیں۔

۵۔ باسی سبزیاں نہ استعمال کریں۔ اسی طرح دوسری سبزیاں وغیرہ دھو کر استعمال کریں۔

۶۔ حتی الوسع گندگی کو جمع نہ ہونے دیں کوڑا کرکٹ باہر نہ پھینکیں۔ بلکہ گڑھے کھود کر اس میں جمع کریں۔ اور مناسب وقت پر گڑھوں کو پُر کر دیں۔

۷۔ ملیریا سے بچاؤ کے لئے ہفتہ میں ایک دن DARAPRIM کی ایک گولی استعمال کریں۔ بچے آدھی گولی فی ہفتہ کھائیں۔

۸۔ پیٹ درد۔ مروڑ یا پیچش کی صورت میں فوراً نزدیکی ڈسپنسری یا ڈاکٹر کے پاس جائیں۔ اور علاج کروائیں۔

۹۔ چائنہ۔ سرکہ یا لیموں کا استعمال بھی مفید ہے۔

۱۰۔ بھوک سے کچھ کم کھائیں اور وہ غذائیں جو نارمل حالات میں موافق نہ ہوں، بالکل استعمال نہ کریں

مندرجہ بالا ہدایات پر عمل کرنے سے انشاء اللہ تعالیٰ وبائی امراض اور دیگر عوارضات سے محفوظ رہ کر بہتر طریق پر تعمیر نو کر سکیں گے۔

اللہ نور السموٰت والارض کا جلوہ

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں:۔

"اب وقت آگیا ہے۔ کہ ہم انتہائی قربانیاں اس (خدا تعالیٰ) کے حضور پیش کر دیں تاکہ وہ انتہائی فضلوں کی بارش ہم پر کرے۔ اور ہمیں اپنا مقصد اور ہمیں اپنا مدعا حاصل ہو جائے۔۔۔۔ ہر طرف اللہ نور السموٰت والارض کا جلوہ ہمیں نظر آئے۔"

ہمارے انصار اللہ اگر خدا تعالیٰ کے فضلوں اور اس کے انعامات کو حاصل کرنا چاہتے ہیں۔ تو تحریک جدید کے مالی جہاد کو مضبوط سے مضبوط تر کرنے کے لئے اپنے فرائض کو کما حقہٗ ادا کرتے چلے جائیں۔ تاکہ اللہ تعالیٰ ہماری حقیر کوششوں کے نتیجہ میں اس کے نور کے جلوے اسی دنیا میں ہمیں نظر آنے لگ جائیں۔ اللہ تعالیٰ آپ کے ساتھ ہو۔

(قائد تحریک جدید مجلس انصار اللہ مرکزیہ ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مسابقت الی الخیرات کا جذبہ

سیکرٹری صاحبان تحریک جدید کی فرض شناسی

ماہ اگست کا پہلا ہفتہ مجلس خدام الاحمدیہ نے تحریک جدید کے مالی جہاد کے لئے وقف کیا فجزاھم اللہ تعالیٰ احسن الجزاء

اس ضمن میں سیکرٹری صاحبان تحریک جدید سے درخواست کی گئی تھی کہ وہ خدام سے بھرپور تعاون کریں اور مرکز میں ان کی مساعی کی رپورٹ بھجوائیں۔ چنانچہ جن حضرات نے اس کی تعمیل مسابقت الی الخیرات کے جذبہ کے تحت اولیں موقع پر فرمائی ان میں سے تین احباب کے اسماء بغرض دعا درج ذیل کئے جاتے ہیں۔ جزاھم اللہ تعالیٰ احسن الجزاء۔

۱۔ مکرم محمد انور صاحب ہاشمی سیکرٹری تحریک جدید ملتان
۲۔ " شیخ محمد امین صاحب کپور تھلوی سیکرٹری تحریک جدید گوجرخان
۳۔ " بابو عبدالکریم صاحب ریٹائرڈ پوسٹ ماسٹر۔ سیکرٹری تحریک جدید گوجرانوالہ

(وکیل المال اول)

نتیجہ امتحان انصار اللہ سہ ماہی اول ۱۹۷۳ء

مورخہ ۲۶، ۲۷ امان/مارچ ۷۳ء کو انصار اللہ کا امتحان منعقد ہوا جس میں نصاب ترجمہ قرآن کریم پارہ ۱۲ ربع اول۔ رسالہ تجلیات الٰہیہ اور غلبہ اسلام کے متعلق حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے تین الہامات شامل تھے۔

کل ۱۳۵ اراکین شامل امتحان ہوئے۔ جن میں سے خدا کے فضل سے سب کامیاب ہو گئے۔ اس امتحان میں مکرم پروفیسر بشارت الرحمٰن صاحب ربوہ اول اور مکرم غلام حسین صاحب مولیانی دوم قرار دیئے گئے۔ اللہ تعالیٰ مبارک کرے۔

(قائد تعلیم مجلس انصار اللہ مرکزیہ ربوہ)

لیکچر لاہور

قائدین مقامی و اضلاع خدام الاحمدیہ کی اطلاع کے لئے اعلان ہے کہ ماہ اگست کے مطالعہ کے لئے کتابچہ لیکچر لاہور مقرر کیا گیا ہے جو بذریعہ ڈاک صرف ۷۵ پیسے میں دفتر خدام الاحمدیہ مرکزیہ سے مل سکتا ہے۔ ڈاک خرچ مرکز کے ذمہ ہوگا۔

قائدین بھرپور کوشش کریں کہ سارے خدام لازمی طور پر اس ماہ کے دوران یہ کتابچہ زیر مطالعہ لائیں۔ مہینہ کے آخر میں خدام کا تحریری امتحان لینے کے بعد نتیجہ مرکز کو ارسال کریں۔

(مہتمم تعلیم مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

داخلہ گورنمنٹ پالی ٹیکنیک انسٹی ٹیوٹ بہاولپور

کورس سہ سالہ مندرجہ ذیل ٹیکنالوجیز میں ہوگا۔

۱۔ الیکٹریکل ۲۔ مکینیکل ۳۔ سول ۴۔ آٹو اینڈ فارم مشینری

پسماندہ علاقہ یا اقلیت سے تعلق رکھنے والے امیدوار اپنے حقوق کے ثبوت میں ڈی سی ضلع متعلقہ کا سرٹیفکیٹ درخواست کے ساتھ لف کریں۔

فوجی قیدیوں اور شہداء کے بچے متعلقہ ہیڈکوارٹرز کی معرفت درخواست بھجوائیں۔

شرائط: میٹرک پاس کے برابر کا کورس۔ مضامین۔ انگلش۔ ریاضی۔ فزکس۔ کیمسٹری جیومیٹریکل و ٹیکنیکل ڈرائنگ انڈسٹریل آرٹس گروپ کے امیدواروں کو ترجیح دی جائے گی۔ ۱/۱۰/۷۳ کو عمر ۱۵ سال سے کم اور ۱۹ سے زیادہ نہ ہو۔ ڈرائنگ نہ لینے والے بھی درخواست دے سکتے ہیں پراسپیکٹس و فارم درخواست ۲/- ادا کر کے دفتر انسٹی ٹیوٹ سے حاصل کریں۔ تعلیمی سرٹیفکیٹس تفصیلی نمبروں کا سرٹیفکیٹ ڈومیسائل مصدقہ فوٹو سٹیٹ اندر درخواست کے ہمراہ بنام پرنسپل صاحب متعلقہ ہوں ۱۰ اگست تک آخری تاریخ ۲۹

(نظارت تعلیم)

نصرت جہاں ریزرو فنڈ

سو فیصد ادائیگی کرنے والے مخلصین

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے جب نصرت جہاں ریزرو فنڈ کی تحریک فرمائی تو مخلصین جماعت احمدیہ نے بڑی فراخدلی سے اس میں وعدے لکھوائے جو خواتین و احباب اس وقت تک اپنے وعدوں کی سو فیصد ادائیگی کر چکے ہیں ان کی تعداد حسب ذیل ہے:۔

صف اول (کم از کم پانچ ہزار روپے) ۷۰ کس
صف دوم (کم از کم دو ہزار روپے) ۶۵ کس
صف سوم (کم از کم پانچ سو روپے) ۱۷۵ کس

بقیہ وعدہ کنندگان سے درخواست ہے کہ میعاد ختم ہونے میں بہت تھوڑا وقت رہ گیا ہے اس لئے جلد سو فیصد بلکہ اس سے زیادہ ادائیگی کر کے عنداللہ ماجور ہوں۔

(سیکرٹری نصرت جہاں ریزرو فنڈ)

نمائندہ الفضل سے تعاون کرنے والے جملہ احباب و خواتین کا شکریہ

نظارت اصلاح وارشاد کی طرف سے مکرم خواجہ خورشید احمد صاحب سیالکوٹی کو توسیع اشاعت الفضل کے سلسلہ میں مختلف شہری مقامات پر بغرض دورہ بھجوایا گیا تھا سیلاب عظیم کے اثرات کے باعث گو بعض مقامات کا دورہ نہ کیا جا سکا تاہم نمائندہ الفضل نے جن مقامات کا دورہ کیا ہے۔ وہاں کے مقامی احباب و خواتین نے سلسلہ عالیہ احمدیہ سے دلی محبت و اخلاص کے نتیجہ میں الفضل کی اشاعت بڑھانے میں جو نمایاں دلچسپی لی ہے وہ قابل تعریف ہے نہ صرف یہ کہ جماعتوں نے الفضل کے بہت سے نئے خریدار بہم پہنچائے ہیں بلکہ مستحق اور نادار گھرانوں میں تربیت و تنظیم کی غرض سے الفضل جاری کرنے کے لئے حسب توفیق مالی اعانت بھی فرمائی ہے۔ جزاھم اللہ احسن الجزاء

الفضل کی بعض اشاعتوں میں نمائندہ الفضل سے خصوصی تعاون کرنے والے متعدد احباب و خواتین کے اسماء گرامی دیئے جا چکے ہیں آج ہم ایسے سب بھائیوں اور بہنوں کا تہ دل سے شکریہ ادا کرتے ہیں جنہوں نے اپنے اپنے مقام پر کسی نہ کسی رنگ میں الفضل کی تحریک کو کامیاب بنانے کے لئے قدم اٹھایا ہے۔

ہماری دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ان مخلصین کی مساعی کو اپنے فضل سے نوازے ان کی جان مال کی ہر آن حفاظت کرے اور ان کے اموال میں اور بھی برکت ڈالے۔ آمین۔

(مینیجر روزنامہ الفضل ربوہ)

ولادت

خاکسار کے بھائی عبدالرحمٰن کارکن بہشتی مقبرہ کے ہاں مورخہ ۲۰-۶-۵۲ ہش کو خداوند کریم نے پانچ لڑکیوں کے بعد پہلا لڑکا عطا فرمایا ہے۔ احباب جماعت سے نومولود کی صحت درازی عمر اور خادم دین بننے کی درخواست ہے۔

نیز خدا تعالیٰ اس کو ماں باپ کے لئے قرۃ العین بنائے۔ آمین ثم آمین۔

(مقبول حسین ضیاء متعلم جامعہ احمدیہ ربوہ)

درخواست دعا

میرے والد محترم اڑھائی تین سال سے بعارضہ درد گردہ بیمار چلے آ رہے ہیں احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں کامل و عاجل صحت عطا کرے۔ آمین (حبیب اللہ خان رانا۔ بنڈی جاگو [illegible] سیالکوٹ)

قائدین مجالس کو چاہیئے کہ اپنی اپنی مجلس کی جولائی کی رپورٹیں جلد مرکز کو ارسال کریں۔ (معتمد مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

محترم کرنل عطاء اللہ صاحب صدر ورلڈ احمدیہ میڈیکل ایسوسی ایشن کی لیگوس میں آمد

آپ نے احمدیہ کلینک کا معائنہ کیا اور کلینک کی اعلیٰ کارکردگی پر خوشنودی کا اظہار فرمایا

مکرم ڈاکٹر عبدالرؤف صاحب غنی لیگوس سے اپنے خط محررہ ۲۲/۷ میں لکھتے ہیں۔

"پچھلے ہفتے مکرم کرنل عطاء اللہ صاحب جو کہ ورلڈ احمدیہ میڈیکل ایسوسی ایشن کے صدر ہیں اچانک لیگوس (نائیجیریا) تشریف لائے ہیں۔ انہیں احمدیہ کلینک میں لایا گیا بعد ازاں احمدیہ مسجد لیگوس اور مشن ہاؤس دکھایا گیا۔ انہوں نے کام کو بہت پسند کیا۔ ہسپتال دیکھ کر خوشنودی کا اظہار کیا۔ سٹاف ممبران سے تعارف کرایا۔ انہوں نے ہسپتال اور عملہ کی تصاویر لیں۔ ہفتہ کی شام کو لیگوس کی جماعت کی میٹنگ اور چیدہ چیدہ ممبروں کو دعوت پر بلا کر کرنل صاحب سے متعارف کرایا گیا۔

احباب جماعت کا مسجد کے لئے نفلی روزہ تھا اس لئے ۳۰ کے قریب احباب کی افطاری کا میری اہلیہ نے بندوبست کیا اور یہ تقریب تقریباً ۲ گھنٹے تک جاری رہی۔ جماعت نے کرنل صاحب کو حضور کی خدمت میں ان کی طرف سے یہ درخواست پیش کرنے کے لئے کہا کہ حضور جلد پھر افریقہ کے دورے پر تشریف لائیں اور ہماری نئی بننے والی مسجد کا سنگ بنیاد رکھیں۔ کرنل صاحب نے [illegible] پر تمام احباب کے ساتھ مغرب وعشاء کی نمازیں ادا کیں اور کھانا کھایا۔ اتوار کو نئی مسجد کے لئے احباب دعا کی خاطر جمع ہوئے نفل ادا کئے اور صدقہ دیا گیا۔ اس میں کرنل صاحب بھی شامل ہوئے اور اس مسجد کے لئے ۲۰ پونڈ چندہ دیا۔ الحمد للہ۔

تمام احباب نے افطاری کے بعد کلینک کا معائنہ کیا۔ ہسپتال کی صفائی خوبصورتی اور اس کی دیکھ بھال کو بہت سراہا اور آخر میں تمام دوستوں نے کلینک کی بہتری کے لئے اجتماعی دعا کی۔"

احباب جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ ہمارے اس ہسپتال کو مزید کامیابیوں سے نوازے اور ڈاکٹر صاحب انچارج کو اللہ تعالیٰ اپنی جناب سے دینی و دنیوی ترقیات سے نوازے۔ نیز ان کو حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی منشاء کے مطابق کام کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔

محمد اسماعیل منیر
(سیکرٹری مجلس نصرت جہاں۔ ربوہ)

آج

اتوار ہے دانتوں کے معائنہ کا دن

اپنے اور اپنے اہل وعیال کے دانتوں کا معائنہ کریں

۱۔ مسوڑھے خراب ہوں تو پائیوریا کیور ۱۰/-

۲۔ دانتوں میں گھن لگا ہو تو ڈینٹیریز کیور ۱۰/-

۳۔ دانت درد ہو تو ٹوتھ کیور ۲/-

فوری اور مستقل علاج ہے

دانتوں کی صحت وصفائی کا رسالہ مفت

کیمند ہومیو میڈیسن کمپنی رجسٹرڈ لاہور کراچی ربوہ

تقسیم کنندگان

ڈاکٹر [illegible] ہومیو اینڈ کمپنی ربوہ فون ۶۰۶ [illegible] ۶۰۷

ربوہ کا مشہور عالم تحفہ

نور کاجل

آنکھوں کی خوبصورتی صحت اور صفائی کے لئے

بہترین سرمہ اور کاجل

مستورات کے لئے مفید ہے قیمت سوا روپیہ

خورشید یونانی دواخانہ رجسٹرڈ۔ ربوہ فون ۵۳۸

مجلس خدام الاحمدیہ لائل پور کی طرف سے

لائل پور کے زیر آب علاقہ میں امدادی کام تیز تر کر دیا گیا

چار مزید کشتیاں ربوہ سے امداد کے لئے پہنچ گئیں

متاثرہ علاقوں سے لوگوں کے انخلاء اور ان کے سامان نکالنے کا کام جاری ہے

ربوہ ۲۳؍ اگست۔ لائل پور شہر کے زیر آب علاقہ میں مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ لائل پور کے خدام ٹولیوں کے ذریعہ متاثرہ افراد اور ان کے سامان نکالنے میں ۲۲؍ اگست سے مصروف عمل ہیں۔ کام کی زیادتی کے پیش نظر کل دو کشتیاں ربوہ سے سپیشل ٹرکوں کے ذریعہ لائل پور روانہ کی گئی تھیں لیکن زیادہ علاقہ پانی کی لپیٹ میں آنے کے باعث مزید کشتیوں کی ضرورت محسوس کی گئی۔ اطلاع ملنے پر مزید چار کشتیاں فوری طور پر ایک ٹرک کے ذریعہ روانہ کی گئیں۔ یاد رہے کہ ان کشتیوں کے چلانے والے وہی نوجوان ہیں جو حالیہ شدید سیلاب کے دوران کھرڑ کن کیمپ میں نمایاں کام بجالاتے رہے ہیں۔ یہ خدام خدمت خلق کے جذبہ سے سرشار ہو کر لائلپور کے متاثرہ علاقہ میں خدمات سرانجام دے رہے ہیں۔ مجلس خدام الاحمدیہ لائلپور نے سینکڑوں متاثرہ افراد کے کھانا کا بھی انتظام کر رکھا ہے اور آج بھی سینکڑوں افراد کو کھانا کھلایا گیا۔

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۷

محترم کیپٹن احمد دین صاحب سابق صدر محلہ دار الرحمت وسطی ربوہ وفات پا گئے

اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْن

نہایت افسوس سے یہ اطلاع دی جاتی ہے کہ محترم کیپٹن احمد دین صاحب سابق صدر محلہ دار الرحمت وسطی ربوہ ۲۳؍ اگست کو ساڑھے ۱۰ بجے صبح بعمر ۵۶ سال وفات پا گئے۔

اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْن۔

مرحوم اپنے خاندان میں اکیلے احمدی تھے۔ بہت مخلص۔ متقی۔ عبادت گزار تبلیغ کا شوق رکھنے والے اور سلسلہ کے کاموں میں جذبہ و جوش سے حصہ لینے والے بزرگ تھے۔ ملٹری سروس سے ریٹائر ہو جانے کے بعد آپ نے مرکز سلسلہ میں رہائش اختیار کر لی تھی۔ جہاں آپ محض خدمت دین کے خیال سے مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ میں بطور اکاؤنٹنٹ تین سال تک کام کرتے رہے۔ قریباً ڈیڑھ سال کا عرصہ محلہ دار الرحمت وسطی کے صدر بھی رہے۔

مرحوم گزشتہ نومبر میں بعارضہ یرقان شدید بیمار ہو گئے۔ میو ہسپتال لاہور میں بھی زیر علاج رہے جہاں آپ کا اپریشن بھی ہوا لیکن آپ کی صحت بحال نہ ہو سکی۔ جگر میں کینسر تھا جس کی وجہ سے کوئی علاج کارگر نہ ہو سکا اور بالآخر وہ جان لیوا ثابت ہوا۔

مرحوم نے اپنے پیچھے بیوہ کے علاوہ تین لڑکے اور پانچ لڑکیاں چھوڑی ہیں۔ بڑے دونوں لڑکے افتخار احمد صاحب اور امتیاز احمد صاحب علی الترتیب پاک فوج میں میجر اور کیپٹن ہیں۔ چھوٹا لڑکا ثناء احمد (عمر ۱۳ سال) آٹھویں جماعت میں تعلیم حاصل کر رہا ہے۔

۲۳؍ ظہور/ اگست کو ہی بعد نماز مغرب احاطہ مسجد مبارک ربوہ میں مولانا ابو العطاء صاحب فاضل جالندھری نے نماز جنازہ پڑھائی جس میں اہل ربوہ کثیر تعداد میں شامل ہوئے جس کے بعد بہشتی مقبرہ ربوہ میں تدفین عمل میں آئی۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو اپنے قرب میں بلند مقام عطا فرمائے۔ آپ کو [illegible] سے نوازے۔ آپ کے پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے اور ان کا خود حافظ و ناصر ہو۔ آمین